إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم
بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ
بیشک اللہ ان لوگوں سے محبت فرماتا ہے جو اس
کی راہ میں اس طرح صفیں باندھ کر لڑتے ہیں
گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ (القرآن)
مرتب
ابوالابدال محمد رضوان طاہر فریدی
PAKISTAN

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

مئی 2025ء میں ہونے والی پاک، بھارت جنگ کے مختصر احوال و تجزیے

پاک، بھارت جنگ

7 تا 10 مئی 2025ء

مرتب

ابوالابدال محمد رضوان طاہر فریدی

فہرست مضامین

آغاز سخن

بھارت اپنے قیام سے لے کر اب تک اپنے جنگی جنون کی بنا پر کئی بار پاکستان پر حملہ کر چکا ہے۔ یعنی پاکستان اور بھارت کے درمیان کئی بار جنگی محاذ گرم ہوا ہے۔ بھارت کے اسی جنگی جنون کا تسلسل ایک بار پھر 7 مئی 2025ء کو دیکھنے کو ملا، جب اس نے غرور میں آکر پاکستان کی عام عوام، مساجد و مدارس پر حملہ کر دیا۔ بھارتی حملے تین دن تک جاری رہے۔ چوتھے دن پاکستان نے جوابی حملہ کیا تو چند ہی گھنٹوں میں بھارت گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو گیا اور دیگر ممالک بالخصوص امریکہ کے ذریعہ سیز فائر کر والیا۔

اس 4 روزہ جنگ کے آنکھوں دیکھے احوال کو انتہائی مختصر انداز میں قلم بند کر دیا ہے۔ تاکہ آنے والی نسلوں تک پہنچ سکیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ مستند اور قابل اعتماد احوال و واقعات ہی محفوظ کیے جائیں۔

اس رسالہ میں راقم الحروف کے مضامین کے ساتھ کچھ دیگر احباب کے تجزیے و مضامین بھی شامل ہیں۔

30/05/2025ء

فالس فلیگ آپریشنز

"فالس فلیگ آپریشن" (Operation False Flag) ایسے آپریشنز کو کہا جاتا ہے، جس میں ایک ملک یا گروہ اپنے ہی ملک کے اندر کسی اہم مقامات پر حملہ کرواتا ہے یا جعلی واقعہ تخلیق کرتا ہے، پھر اسے کسی دوسرے ملک کے سر تھوپ کر اس کے خلاف جارحیت کا جواز بناتا ہے۔ تاریخی طور پر یہ حکمت عملی صدیوں سے استعمال ہورہی ہے، لیکن جدید دور میں اس کی مشہور مثالیں درج ذیل ہیں:

نازی جرمنی(1939):

ہٹلر نے پولینڈ پر حملے کا جواز بنانے کے لیے اپنے ہی ایس ایس (SS) کے کمانڈوز کو پولش یونیفارم پہنا کر جرمنی کے ایک ریڈیو اسٹیشن (گلیوٹز) پر حملہ کروایا۔ حملے کے بعد نازیوں نے دعویٰ کیا کہ یہ پولینڈ کی کارروائی تھی۔

اور بعد میں جرمن جنرلز اور نازی افسران نے نیورمبرگ ٹرائلز میں اس کا اعتراف کیا۔

جاپان(1931):

جاپانی فوج نے چین کے خلاف جنگ چھیڑنے کے لیے اپنی ہی جنوبی منچوریا ریلوے لائن کو خود تباہ کیا اور الزام چین پر لگایا۔ اس کے بعد جاپان نے منچوریا پر قبضہ کر لیا۔ بعد میں جاپانی افسران نے بین الاقوامی تحقیقات میں اس کا اعتراف کیا۔ اس واقعہ کو(Mukden Incident) کہا جاتا ہے۔

امریکہ:

امریکی حکومت نے دعویٰ کیا کہ ویتنامی بحری جہازوں نے امریکی جنگی جہاز پر حملہ کیا، جس کے بعد امریکہ نے ویت نام کے خلاف جنگ شروع کر دی۔ بعد میں پتہ چلا کہ کوئی حملہ نہیں ہوا تھا، بلکہ یہ جھوٹا پروپیگنڈا تھا۔ اور 2005ء میں امریکی حکومت کے خفیہ دستاویزات سے یہ انکشاف ہوا کہ واقعہ جعلی تھا۔

امریکہ نے افغانستان پر جنگ مسلط کرنے کے لیے اپنے ہی دو ٹاور کے ساتھ جہاز کریش کو بہانہ بنایا اور طالبان پر الزام لگا کر افغانستان پر چڑھ دوڑے، جبکہ طالبان بالخصوص اسامہ بن لادن کے اس حملے میں ملوث ہونے پر کوئی ٹھوس ثبوت دنیا کے سامنے نہیں رکھا گیا۔ طالبان پر الزام لگایا اور افغانستان پر جنگ مسلط کر دی۔

اسی طرح امریکہ نے عراق کے خلاف (2003ء) میں "ماس ڈسٹرکشن ویپنز" کا جھوٹا دعویٰ کر کے عراق پر حملہ کیا اور بعد میں سابق امریکی صدر بش نے ڈرامائی انداز میں معذرت کر کے اپنے جرم کا اعتراف کیا۔

روس / سوویت یونین (1939ء)

سوویت یونین نے فن لینڈ پر حملے کا بہانہ بنانے کے لیے اپنی ہی فوج کے سرحدی چوکی پر گولہ باری کروائی اور فن لینڈ کو قصوروار ٹھہرایا۔ اس کے بعد "وِنٹر وار" (Winter War) شروع ہوئی۔ سوویت آرکائیوز سے بعد میں یہ بات سامنے آئی۔

اسی طرح سویت یونین نے چیچنیا پر حملے کے جواز کے لیے بارڈر سے متصل اپنے ہی علاقے کے کچھ گاؤں پر حملہ کروایا اور اس کو بنیاد بنا کر چیچنیا پر حملہ کر کے اسے اپنی ریاست کا حصہ بنالیا تھا۔

اسرائیل:

اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد نے مصر میں امریکی اور برطانوی اثاثوں پر بمباری کروائی اور اسے مصری عسکریت پسندوں پر تھوپ دیا۔ مقصد مغربی ممالک کو مصر کے خلاف کرنا تھا، لیکن مصری، امریکی اور برطانوی اداروں کی تحقیقات سے اسرائیل پکڑا گیا۔ اسرائیل نے بعد میں سرکاری طور پر معافی مانگی اور وزیر دفاع پنحاس لاوون کو استعفیٰ دینا پڑا۔

بھارت (2025ء):

بھارت ویسے تو اپنے ہی ملک کے اندر سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے کئی فالس فلیگ آپریشنز کرواچکا ہے۔ مثلاً بھارتی انٹیلی جنس ایجنسی RAW کے ایک آفیسر RK Yadav اپنی کتاب "Mission R&AW" میں لکھتے ہیں: جنوری 1971ء میں بھارت کا ایک طیارہ اغوا ہوا تھا جس کا نام تھا گنگا، اس طیارے کو اغوا کرنے کا منصوبہ RAW نے بنایا تھا اور اس کی منظوری براہ راست اس کی پرائم منسٹر اندرا گاندھی نے دی تھی اور اس کے لیے ایک کشمیری نوجوان ہاشم قریشی کو استعمال کیا گیا تھا۔ (اس اغوا ہونے والے طیارے کے بعد کیا ہوا اور بھارتی حکومت نے کس طرح اس فالس فلیگ آپریشن کو کشمیر اور پاکستان کے خلاف استعمال کیا، یہ تفصیل آپ خود تلاش کرسکتے ہیں۔)

اسی کا تسلسل 22 مئی 2025ء میں کشمیر کے اندر پہلگام حملہ ہے۔ اس حملے کے صرف بیس منٹ بعد بغیر شواہد کے بھارت نے پاکستان پر الزام لگا دیا۔ اور اس پر کوئی ثبوت نہ پیش کر سکا۔ پاکستانی حکومت نے اس حملے اور الزام کی سختی سے تردید کی اور

بھارتی حکومت کو آفر کی کہ انٹر نیشنل اداروں سے غیر جانب دارانہ تحقیقات کروالیتے ہیں۔ مگر بھارت نے اس آفر کو قبول نہ کیا اور اپنے الزام پر اصرار کرتا رہا۔ اگر بھارت پاکستان کی مان کر انٹر نیشنل اداروں سے تحقیقات کروالیتا تو اس کا جھوٹ اور ڈرامہ بے نقاب ہو جاتا۔ اس لیے اس نے تحقیقات کروانے یا ثبوت فراہم کرنے کی بجائے پاکستانی عوام، مساجد و مدارس اور ائیر بیسز پر حملہ کرنے میں جلد بازی دیکھائی۔ تاکہ مودی حکومت اسے کیش کرواکر آنے والے الیکشنز میں کامیابی سمیٹ سکے۔

پہلگام واقعے کے بعد انٹر نیشنل میڈیا پر بھارتی حکومت کے خلاف بہت سے سوالات اٹھائے گئے۔ مثلاً جہاں واقعہ ہوا وہاں قریب اتنی ہائی الرٹ سیکورٹی زون موجود ہونے کے باوجود دہشت گرد وہاں تک کیسے پہنچ گئے؟ کیا بھارتی حکومت نے ان دہشت گردوں کو مار کر اُن کی شناخت کی؟ کیا بھارتی حکومت نے ان دہشت گردوں کو زندہ پکڑ لیا تھا؟ کیا بھارت کے پاس کوئی ٹھوس شواہد و ثبوت موجود ہیں کہ یہ حملے پاکستان نے کروایا؟

بھارتی حکومت ان سب سوالوں کا جواب نہیں دے سکی۔

پاک، بھارت جنگ کے مختصر احوال

7 مئی کی رات بھارت نے رات 1 بجے پاکستان پر حملہ کر دیا۔ پاکستان کے تین مقامات بہاولپور، مرید کے میں مساجد و مدارس اور آزاد کشمیر میں میزائل حملے کیے اور جنگی جہازوں سے بھی حملہ کرنے کی کوشش کی۔ میزائل حملوں میں کم و بیش 28 سے 50 سویلین افراد کی شہادت کی اطلاع موصول ہوئی، جن میں بچے اور عورتیں بھی شامل ہیں۔ بھارتی جنگی جہاز پاکستان کی حدود میں داخل ہونے میں ناکام رہے۔ البتہ اس دوران پاکستانی جنگی جہازوں نے اپنی حدود میں رہتے ہوئے جدید میزائل جن کی رینج ڈیڑھ سو سے تین سو کلو میٹر بتائی جاتی ہے، مار کر بھارت کے 5 جہاز اور 1 ڈرون مار گرایا، جن میں 3 فرانسیسی رافیل اور 2 دیگر جہاز شامل ہیں۔ میڈیا پر 7 بھارتی جہاز تباہ ہونے کی خبریں چلی ہیں البتہ 5 کی تصدیق انٹرنیشنل میڈیا نے بھی کی ہے۔ اور بھارتی میڈیا میں 3 کا ذکر کیا گیا ہے۔ پاکستانی ڈی جی آئی ایس پی آر احمد شریف چوہدری کی بریفنگ میں بھی 5 تیاروں کا بتایا گیا ہے۔ پاکستانی فضائیہ کی طرف سے رافیل تیاروں کے تباہ ہونے کے بعد عالمی مارکیٹ میں ان کو بنانے والی فرانسیسی کمپنی کے شئیرز بڑی تیزی سے گرے اور انٹرنیشنل میڈیا جیسے CNN, BCC اور الجزیرہ پر اس کو رپورٹ کر کے جنگی ماہرین نے پاک فضائیہ کی پیشہ ورانہ مہارتوں کا اعتراف کیا۔

اسی حملے کے دوران بھارتی میڈیا کی طرف سے بہت شور ہوا کہ پاکستان نے جوابی کارروائی کر کے بھارت کے 70 مقامات پر حملے کیے ہیں۔ جن میں سے دو اہم مقامات

پٹھان کوٹ ائیر بیس اور سرنگر ائیر بیس بھی شامل ہیں۔ اور ساتھ سرنگر ائیر بیس پر موجود 2 بھارتی جنگی جہاز تباہ ہونے کو بھی بھارتی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے۔

8 مئی کو دن کے وقت بھارت کی طرف سے مختلف شہروں جیسے لاہور، پنڈی، کراچی وغیرہ میں ڈرون کے ذریعہ حملہ کیا گیا، ان میں سے 25 ڈرون کو فضا میں ہی تباہ کر دیا گیا تھا۔ پاکستان میں گرائے جانے والا ڈرون اسرائیلی ساختہ Heron MK 2 ہے، جو 35 ہزار فٹ کی بلندی پر اڑتا ہے۔ اسے انٹی ائیر کرافٹ گن سے ٹارگٹ نہیں کیا جا سکتا، اسکا انجن برطانوی کمپنی UAV Engines LTD بناتی ہیں۔ دنیا میں پہلی مرتبہ یہ ڈرون گرائے گے، جس سے اسرائیلی کمپنی کو کافی جھٹکا لگا۔ ڈرون حملوں کو سلسلہ 9 مئی کو بھی جاری رہا، اوکاڑا کے مختلف علاقوں میں بھی بھارتی ڈرون گرائے گئے۔

صحافتی ذرائع کے مطابق پاکستان نے 78 سے لے کر 100 ڈرون تباہ کیے ہیں۔ یہاں حیران کن طور پر مختلف ویڈیوز کے ذریعہ یہ بھی دیکھنے کو آیا کہ فوج کے ساتھ عام عوام بھی اپنا اسلحہ استعمال کرتے ہوئے ڈرون گرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اگرچہ عوامی اسلحہ سے ڈرون نہیں گرتے، البتہ عوام کا جذبہ قابل دید تھا۔

9 مئی کو پاکستان کی طرف سے ڈی جی آئی ایس پی آر نے پریس کانفرنس کی، اور بھارتی جارحیت کو دلائل و ثبوتوں کے ذریعہ دنیا کے سامنے بے نقاب کیا اور بتایا کہ بھارت نے دہشت گردی کے جھوٹے الزام کی آڑ میں پاکستان کی مساجد، مدارس اور عام عوام کو ناحق شہید کیا ہے، جس کا بدلہ لیا جائے گا۔ نیز بھارتی حکومت اور میڈیا کے اس الزام کو بھی مسترد کر دیا کہ پاکستان نے بھارت کے حملے کے جواب میں بھارت

کے 70 مقامات پر جوابی حملہ کیا ہے بلکہ بتایا کہ بھارتی فوج نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے خود ہی پنجاب اور کشمیر کے مختلف علاقوں میں حملے کروائے ہیں تاکہ الزام پاکستان پر لگا کر عالمی ہمدردیاں جیتی جائیں۔ ابھی تک پاکستان نے صرف اپنا دفاع کیا ہے۔ اس کے بعد ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا: جب پاکستان حملہ کرے گا تو بھارتی میڈیا کو بتانے کی ضرورت نہیں پڑے گا، دنیا کو خود ہی پتا چل جائے گا۔ بھارت نے اپنے مشن کا نام "مشن سندور" رکھا تھا۔

اگلے ہی دن 10 مئی 2025ء کو نماز فجر کے بعد پاکستان کی طرف سے قرآن مجید کی آیت سے لیے گئے الفاظ "بنیان مرصوص" کے نام سے بھارت کے خلاف انتہائی جاندار جوابی حملہ کیا گیا۔ افواج پاکستان نے بھارتی عوام کو نشانہ بنانے کی بجائے ملٹری ٹارگٹ لیے۔ جن کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

اس حملے میں دارالحکومت دہلی سمیت کم از کم 50 مقامات کو نشانہ بنایا گیا، (مرکزی اور ذیلی اہداف دونوں ملا کر اس حملے میں پاکستان کے جنگی طیاروں اور 400 کے قریب ڈرونز نے حصہ لیا۔ جو دہلی سے گجرات تک فضاؤں میں سفر کرتے رہے اور اپنے اہداف کو پہنچے۔ اس جنگ میں پہلی مرتبہ پاکستان نے شہرہ آفاق ترک "بیرکتار TB-2 " ڈرون کا بھی استعمال کیا۔ "فتح" نامی میزائل سے مختلف ملٹری ٹارگٹ کیے گئے۔

کنفرم اطلاعات کے مطابق پاکستانی افواج نے بھارت کے درج ذیل مقامات کو نشانہ بنایا۔

ادھم پور ائیر بیس کو نقصان پہنچا۔ کم از کم ایک ائیر ڈیفنس سسٹم تباہ ہوا۔ جو کہ

روسی ساختہ S-400 تھا اور بھارت کو اس پر بڑا ناز تھا۔

پٹھان کوٹ ائیر بیس کو اوسط نوعیت کا نقصان پہنچا۔

جالندھر ائیر بیس کو اوسط نوعیت کا نقصان۔

امرتسر کے نزدیک بیاس براہموس میزائل سٹوریج فیسلٹی کو مکمل تباہ کر دیا۔ جو کہ بھارت کا ایک بڑا میزائل سٹوریج تھا۔

گجرات مودی کی ریاست میں متعدد ائیر بیسز کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔ نقصانات کا تخمینہ ابھی سامنے نہیں آیا۔

دہلی میں متعدد دھماکے، کچھ کامیاب رہے۔

راجھستان کی کم از کم ایک عسکری تنصیب کو کامیابی سے ہدف کیا گیا۔

سرینگر ائیر بیس پر شدید نوعیت کا نقصان ہوا۔

چنڈی گڑھ کی اسلحہ سٹوریج فیسلٹی مکمل تباہ کر دگئی۔

راجوڑی کا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر "راج کمار تھاپا" پاکستان بمباری میں مارا گیا۔

اڑی میں بھارتی فوج کا سپلائی ڈپو مکمل تباہ کر دیا گیا۔

ناگروٹا براہموس میزائل تنصیب تباہ کر دی گئی۔

اس حملے میں بھارت کی ایک ہائی پروفائل شخصیت بھی ہلاک ہوئی۔ پاکستان کے مشہور صحافی حامد میر کے بقول یہ ان کے ایک بڑے سائنٹس تھے۔

اس دوران ایک بھارتی جنگی طیارہ فضائی حدود میں تباہ کیا گیا، جس کی تصدیق ڈی جی آئی ایس پی آر نے اپنی پریس بریفنگ میں بھی کی۔ بہر حال اس جنگ میں طیارے مار گرانے میں پاکستان کو بھارت پر 0-6 کی برتری حاصل رہی ہے۔

پاکستان نے اس دوران سائبر اٹیک کر کے بھارت کی 70 فیصد بجلی معطل کر دی، BJP اور بھارت کے حساس اداروں کی ویب سائیٹس پر کنٹرول حاصل کر کے تمام اہم اور حساس معلومات لے لی گئیں اور بھارتی ڈیفنس سسٹم کی تمام سسی ٹی وی لائیو فوٹیج حاصل کرلی، جس سے بھارتی ڈیفنس کی نقل و حرکت کا مشاہدہ کیا جاتا رہا، جو کہ اپنے ہدف کو کامیاب بنانے میں گیم چینجر ثابت ہوا۔ عصر حاضر میں جنگ کے دوران کسی ملک کے خلاف یہ سب سے بڑا سائبر اٹیک تھا۔

پاکستان کا جوابی حملہ ایک سے چار گھنٹے بعض کے بقول صرف ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔ پاکستان کا جوابی حملہ اتنا سخت تھا کہ بھارتی قیادت بوکھلا اٹھی، یہ حملہ اُن کی توقع سے کہیں زیادہ تھا۔ اس لیے بھارتی حکومت نے امریکہ، ترکیہ و سعودی عرب کے ذریعے سیز فائر بندی کی درخواست بھیجی، جسے پاکستانی قیادت نے منظور کر لیا۔ بھارت کی طرف سے سیز فائر بندی کی درخواست کرنے والی خبر کو CNN نے بریک کیا تھا۔

سیز فائر کے فوراً بعد پاکستانی حکومت نے ایک بار پھر بھارتی حکومت کے آفر کروائی کہ پہلگام حملہ میں غیر جانبدارانہ تحقیقات کروالی جائیں، مگر بھارت کی طرف سے کوئی مثبت جواب نہیں آیا۔

اس چار روزہ جنگ میں بھارت پہلے تین دن پاکستان کی عوام کو نشانہ بناتا رہا اور پاکستانی قیادت صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتی رہی۔ جبکہ چوتھے دن پاکستان کے جوابی حملے نے بھارت کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا۔ اس جنگ میں بھارت میں رہنے والے سکھوں نے بھارت کا ساتھ نہ دینے کا اعلان کیا۔

پاکستان نیوی کا کردار:

پاکستان بحری دفاع نے بھارت کے خلاف جوابی کارروائی میں تمام بندر گاہیں مکمل آپریشنل رکھیں۔ جس کی بنا پر بھارتی نیوی کا جہاز 400 ناٹیکل میل دور رہنے پر مجبور ہو گیا۔

جنگ کے بعد عالمی دفاعی تجزیے:

برطانیہ کے دفاعی تجزیہ کار پروفیسر مائیکل کلارک نے کہا: پاکستان اور بھارت کے درمیان کریڈیبلیٹی کی جنگ تھی، پاکستان نے جو ہتھیار استعمال کیے، انھیں دیکھ کر بھارت حیران ضرور ہوا ہو گا۔

چینی دفاعی تجزیہ کار وکٹر گاؤ نے کہا: چین کو پاکستان اور پاک فوج کا شکر گزار ہونا چاہیے، جس نے دنیا پر چینی دفاعی ٹیکنالوجی کی دھاک بٹھا کر چین کے سپیریئر ہونے کا دروازہ کھول دیا ہے۔

پاکستان کا ساتھ دینے والے ممالک:

اس جنگ میں پس پردہ جن ممالک نے پاکستان کا ساتھ دیا سو دیا، البتہ تین ممالک ایسے ہیں جنھوں نے کھل کر پاکستان کا ساتھ دیا اور پاکستانی انھیں ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ ان میں پہلا غیر مسلم ملک چین ہے۔ چین نے نہ صرف اپنے ہتھیار اور جدید ٹیکنالوجی پاکستان کو دی بلکہ اقوام متحدہ اور سفارتی محاذ پر بھی پاکستان کے ساتھ کھڑا ہوا اور جدید تاریخ میں پہلی بار چین نے کھل کر پاکستان کے حق میں بیان دیا: کہ چین پاکستان کی

سالمیت اور خود مختاری کے لیے ہر ممکن مدد اور دفاع کرے گا۔

دوسرا برادر ملک ترکی ہے۔ جس نے عالمی سطح پر پاکستان کی حمایت کی اور اپنے جدید جنگی ہتھیار، ڈرونز بھی دیئے۔ پاکستان نے اس جنگ میں بھارت کے خلاف ترکی ساختہ جدید جنگی ڈرون ہی استعمال کیے تھے۔ اور میڈیا پر بھی پاکستان کا مقدمہ لڑا۔

تیسرا بھی برادر ملک آذر بائیجان ہے۔ آذر بائیجان نے سفارتی سطح اور اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم پر پاکستان کے حق میں خوب آواز بلند کی۔ آذر بائیجان سفارتی محاذ اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے شانہ بشانہ لڑتا رہا اور اس ملک کی عوام نے ریلیوں، سوشل میڈیا پر ویڈیو پیغامات کے ذریعہ پاکستان کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا۔

تحریک انصاف کا کردار:

پاک، بھارت جنگ میں پاکستان کی مشہور سیاسی جماعت تحریک انصاف جسے میں تحریک انتشار کہتا ہوں۔ اس تحریک کے سیاسی سربراہان، وکلاء اور اس سے وابستہ صحافی، یوٹیوبر اور رہنماؤں کا کردار انتہائی شرمناک رہا اور جب تک پاکستان نے جوابی حملہ کر کے بھارت کو شکست نہیں دی، اس وقت تک یہ لوگ مودی بیانیہ بولتے رہے۔ اور اس کے ورکر بڑے فخر سے اسے سوشل میڈیا کے ذریعہ عام کرتے رہے۔

عمران خان کی ہمیشرہ علیمہ خان کہتی رہی: پاکستان مودی سے مار کھائے گا۔ مودی آئے گا، ان کے منہ پر چپیڑ مارے گا اور چلا جائے گا یہ کچھ نہیں کر سکیں گے۔ تحریک انصاف کا ایک سنئیر شخص اسمبلی میں کھڑا ہو کر شور مچاتا رہا: عوام فوج کے پیچھے نہیں کھڑی یہ جنگ ہار جائیں گے۔ جبکہ اس کے برعکس عوام نے فوج کا بھرپور ساتھ

دیا۔ یہی نہیں، 9 مئی کو جب پاکستان حالت جنگ میں تھا اس وقت تحریک انصاف کے اکثر ایم پی ایز اور ایم این اے پشاور میں عمران خان کی رہائی کے لیے سڑکوں پر احتجاج کر رہے تھے۔ حالانکہ یہ وقت ملکی سلامتی اور مودی کو جواب دینے کے لیے قومی یکجہتی کا تھا۔ عمران خان کی طرف سے سوشل میڈیا پیغامات میں بھی حکومت، فوج اور اداروں پر تنقید دیکھنے کو ملی، اپنی رہائی کے لیے واہ ویلا کرتے ملا اور ملکی سلامتی کے لیے کوئی بیان آیا بھی تو اپنی رہائی کی فریاد کے بعد میں دیا گیا۔ اس کے علاوہ معید پیرزادہ، عمران ریاض، آفتاب اقبال وغیرہ کی گفتگو، تجزیے، ویلاگ مودی بیانیے کو تقویت دینے اور پاکستان مخالف تھے۔ جنھیں بھارتی میڈیا اپنے چینلوں پر چلاتا رہا۔

اس جنگ کے دوران مجموعی طور تحریک انصاف کے بہت سے سنئیر افراد، رہنما اور ورکرز نے وہ سرگرمیاں انجام دی ہیں، جنھیں دیکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ اگر کسی جماعت میں غدار دیکھنے ہوں تو ان لوگوں کے چہرے دیکھے جا سکتے ہیں۔

بھارتی نقصان ایک نظر میں

- اسرائیل کے Herops Drone گرائے گئے۔
- فرانس کے Rafael طیارے گرائے گئے۔
- روس کے Su MKI 30 گرائے گئے۔
- برطانوی UAVs LTD گرائے گئے۔
- روس کا ڈیفینس سسٹم S400 تباہ ہوا۔
- بھارت کا بڑا بزنس ایونٹ IPL ملتوی ہوا۔
- بھارت کو اپنے 36 ائیر پورٹس کو بند کرنا پڑا۔
- بھارت کی سٹاک مارکیٹ کریش کر گئی بھارتی معیشت کو 83 بلین ڈالر کا نقصان ہو۔
- پاکستانی ائیر سپیس بند ہونے سے بھارتی ائیر لائنز خسارے میں گئیں۔
- بھارت کی 10 اہم ترین Military Installations تباہ ہو گئیں۔
- دہلی کی فضا میں 4 گھنٹے تک پاکستانی ڈرون پرواز کرتے رہے۔
- ہندوستان کے 100 سے زائد ڈرونز تباہ ہوئے۔
- بھارت کا "برہاموس میزائل ڈپو" تباہ ہوا۔
- ہندوستان کا سیٹلائیٹ نظام ناکام ہوا۔
- سائبر اٹیک سے پاکستانی ہیکرز نے بھارتی دفاعی حساس معلومات چوری کر کے

ڈارک انٹرنیٹ پر بیچنے کے لئے ڈال دیں۔

- کشمیر میں 10 سے زائد چیک پوسٹوں پر پاکستان نے قبضہ کیا۔
- پوری دنیا کے میڈیا میں ہندوستانی حکومت کے جھوٹ اور فراڈ کا پردہ چاک ہوا ۔
- سفارتی دنیا میں بھارت کو ذلت اٹھانی پڑی۔

اس کے علاوہ بھی بہت نقصان ہوا۔ جس کا احاطہ ممکن نہیں۔اس کے باوجود ہندوستانی سپوکس پرسن جھوٹ بولیں، تو سمجھ لیں وہ شکست کھا کر ٹوٹ چکا ہے۔ اب وہ اندرونی خلفشار کا شکار ہو گا۔ سیاسی عدم استحکام کا شکار ہو گا۔ کیونکہ جھوٹ کو زیادہ دیر چھپایا نہیں جاسکتا۔ ہندوستان ہار چکا۔

پولینڈ کی ٹیکنالوجی پاکستان کے ہاتھ لگ گئی

پاکستان کی سرزمین پر بھارتی جارحیت کی ایک اور کوشش اس وقت ناکام بنا دی گئی، جب لاہور کے قریب پاکستانی افواج نے ایک انتہائی خطرناک اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس حملہ آور ڈرون کو جیم کر کے بحفاظت زمین پر اتار لیا، یہ ڈرون پولینڈ کا تیار کردہ WARMATE 5.0 ماڈل ہے، جو دنیا بھر میں حملہ آور مشنز کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور اپنے ساتھ پانچ کلوگرام تک دھماکہ خیز مواد لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ ڈرون دراصل ایسے اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جن کی اسٹرٹیجک اہمیت ہو، جیسے کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹرز، فضائی دفاعی نظام، اور دشمن کے اہم ٹھکانے وغیرہ۔

ڈرون کو جیم کر کے اسے زمین پر اتار لینا ایک نہایت پیچیدہ اور اعلیٰ تربیت یافتہ سسٹم کی ضرورت ہوتی ہے، اور یہ کارنامہ افواجِ پاکستان کی دفاعی برتری کا واضح ثبوت ہے۔ دنیا کے کئی طاقتور ممالک جن میں فرانس، روس، اور اب پولینڈ شامل ہیں، اُن کے تیار کردہ اسلحہ اور جنگی نظام پاکستان کے سامنے بارہا ناکام ہو چکے ہیں۔ فرانس کا رافیل طیارہ، روس کا S-400 ڈیفنس سسٹم اور سخوئی جیسے مہلک جنگی طیاروں کے بعد اب پولینڈ کا یہ ڈرون بھی پاکستان کے جدید دفاعی نظام کا شکار بن گیا ہے۔ یہ واقعہ صرف ایک تکنیکی کامیابی نہیں بلکہ ایک مضبوط پیغام بھی ہے کہ پاکستان ہر دم چوکنا اور دشمن کی کسی بھی چال کو اس پر پلٹ دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔[1]

([1])... اس مضمون کو ترتیب دینے والے شخص کا نام راقم الحروف کے علم میں نہیں آسکا۔

پاکستان آزمالیا گیا

ائیر مارشل سہیل امان

پاکستان آزمالیا گیا اور جو نتائج نکلے ہیں وہ ہمارے لیئے تو قابل فخر ہیں لیکن دنیا کے لیئے انتہائی خوفناک ہیں۔

ایسا لگتا ہے کہ جیسے ہم پہلے اپنی کچھ قائدانہ کمزوریوں کی وجہ سے ایک خودساختہ احساس کمتری میں مبتلا تھے۔ لیکن پاک افواج نے صرف تین گھنٹے میں ہماری سوچ, دنیا کی سوچ اور خطے کی تاریخ کو بدل کر رکھ دیا۔

ایک سوچ تھی کہ

"پاکستان دس دن جنگ لڑنے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔"

وہ اس سوچ میں بدل گئی کہ

"پاکستان دس دن میں بھارت جیسے دس ممالک کو دس مرتبہ تباہ کر سکتا ہے۔"

اگر میں آپ کو کل ملا کر بتاؤں تو پاکستان نے محض تین گھنٹے 45 منٹ کی جنگ میں بھارت کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا اور جب صرف اتنی کسر باقی رہ گئی کہ صرف ایک پھونک مارنی تھی اور پورا بھارت اس گڑھے میں غرق ہو جاتا تو دنیا کے وہ چوہدری جو پیپسی اور لیز چپس کے پیکٹ لے کر صرف تماشا دیکھنے بیٹھے تھے وہ سب کچھ پھینک کر اس تماشے میں کودنے پر مجبور ہو گئے۔

کچھ کہہ رہے ہیں کہ مودی نے ٹرمپ کو فون کیا۔

مودی نے؟

کیا مودی کا فون کام کر رہا تھا؟

کیا مودی کا دماغ کام کر رہا تھا؟

کیا مودی کے حواس کام کر رہے تھے؟

مودی کو تو جب ہوش آیا ہو گا تو کچھ اس قسم کے کلمات منہ سے نکل رہے ہوں گے۔

میں کتھے آں؟

توں کون ایں؟

اے کی اے؟

میں پاگل آں؟

توں پاگل ایں۔

ہیں... اوئے۔

اے کون اے؟

وہ تو پوچھ رہا ہو گا کہ کیا بھارت تباہ ہو گیا اور ہم سب سورگ میں ہیں؟

پھر اسے بتایا گیا ہو گا کہ نہیں آپ سب کو بچا لیا گیا ہے۔ ٹرمپ صاحب موقع پر پہنچ گئے تھے۔

ٹرمپ نے بھگوان بن کر ان کی مدد کی ہے۔ اب یہ اسی کو پوجیں گے۔

ورنہ ان کو تو سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی کہ کہاں کہاں سے میزائل آ رہے ہیں اور کہاں کہاں گر رہے ہیں۔ کیا کیا تباہ ہو گیا اور بچا کیا ہے۔

اور وہ جو ہمارا روسی ساختہ دنیا کا نمبر ون دفاعی نظام تھا وہ کہاں چلا گیا؟
وہ کیا کر رہا ہے؟
مودی کے اس جنگی جنون کی پوری عمارت تین ستونوں پر کھڑی تھی۔
1۔ رافیل طیارے ناقابل شکست ہیں۔
2۔ بھارت کے دفاعی نظام کے ہوتے ہوئے یہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا۔
3۔ پاکستان بھارت کے آگے دس دن نہیں ٹک سکتا۔
ان تینوں ستونوں کو زمین بوس ہونے میں 3 گھنٹے اور 45 منٹ لگے۔
پہلا ستون رافیل تو اسی دن گر گیا جس دن بھارت نے حملہ کیا۔
دوسرے ستون روسی ساختہ دفاعی نظام کو گرانے کے لیئے پاکستان نے اپنے صرف دو پرندے بھیجے تھے اور ان دو پرندوں نے اس جدید ترین دفاعی نظام کو بھی تباہ کر دیا۔
کیسے کیا؟
کسی کو سمجھ ہی نہیں آئی؟
ایمانداری سے کہوں تو خود میں بھی ابھی تک سمجھ نہیں پایا کہ پاکستان نے یہ کیا کیسے۔ وہ روسی ساختہ دفاعی نظام بلا مبالغہ پچاس طیاروں اور اتنے ہی میزائلز کو ایک ہی وقت میں ہینڈل کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔
کچھ کہتے ہیں وہ کمپرومائزڈ ہو چکا تھا۔
ہیک ہو چکا تھا۔
لیکن میں سلام پیش کرتا ہوں ان شاہینوں کو جنہیں بتا کر بھیجا گیا تھا کہ اس مشن

سے واپسی ناممکن ہے لیکن آپ نے ٹارگٹ ہٹ کرنے سے پہلے ہٹ نہیں ہونا۔

انہوں نے ٹارگٹ بھی ہٹ کیا اور الحمدللہ واپس بھی آ گئے۔

بھارت کا سب سے بڑا بت ٹوٹنے کے بعد پورا بھارت پاکستانی میزائیلوں کے رحم و کرم پر تھا۔

کوئی روکنے والا نہیں تھا۔

پاکستان دس دن جنگ نہیں لڑ سکتا؟

یہ جملہ پاکستان کے لیے ایسا ہی ہے جیسے کوئی مائک ٹائسن کو کہے کہ تم تیسرا راؤنڈ نہیں لڑ سکتے۔ تھک جاؤ گے۔

مائک ٹائسن کے آگے تیسرا راؤنڈ کبھی کسی باکسر نے دیکھا بھی ہے۔ مائک ٹائسن کی فائٹ میں صرف پہلے راؤنڈ کے تین گھنٹے ریفری بجاتا تھا۔ اس کے بعد کے سارے گھنٹے مائک ٹائسن خود بجاتا تھا۔

مخالف کی آنکھ پھر ہسپتال میں کھلتی تھی اور وہ نرس سے پوچھتا تھا کہ کیا دوسرا راؤنڈ نہیں ہو گا؟

نرس اسے دلاسا دیتی تھی کہ ہو گا بابا۔ ضرور ہو گا۔ لیکن فی الحال تمہاری ایک ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ بازو کی ہڈی چار جگہ سے فریکچر ہے۔ سر پر گہری چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے تمہارا دماغ ابھی اگلے کئی سال تک کے لیئے ماؤف ہو چکا۔ چار پسلیوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ اب تم مائیک ٹائسن تو کیا کسی کے بھی سامنے سیدھے کھڑے نہیں ہو سکتے۔

کچھ علاج کروالو۔ ٹھیک ہو جاؤ۔ پھر لڑ لینا۔

بھارت کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا ہے۔

مکمل ناک آؤٹ۔

ان تین گھنٹوں کی گولہ باری میں مودی کے اختیار سے سب کچھ نکل چکا تھا۔

رافیل کی پہلے ہی مٹی پلید ہو چکی تھی لہٰذا انتہائی ضرورت کے باوجود پاکستانی جے ایف تھنڈر کے مقابلے میں بھارت کے کسی طیارے نے اڑان نہیں بھری۔ ہمارے طیارے بھارت کی فضاؤں میں اکیلے دندناتے پھر رہے تھے۔

پاکستان کے ڈرونز نے مت ماری ہوئی تھی۔

روسی ساختہ دفاعی نظام تباہ ہو چکا تھا۔

ملٹری ڈیفینس کے سیٹیلائٹ پر سائبر اٹیک ہوا تھا اور وہ ہیک ہو چکا تھا۔

بھارت کے ستر فیصد علاقوں کی بجلی پاکستان نے کنٹرول کر کے معطل کر دی تھی۔

اس قدر برا حال تھا کہ بھارت کے معمولی کسان سے لے کر بھارت کے وزیر اعظم تک۔ کسی کو صورتحال کے بارے میں کچھ نہیں پتہ نہیں تھا۔

بھارت کی وزارت دفاع نے ایک ہنگامی پریس کانفرنس کر کے کہا کہ اگر پاکستان رک جائے تو ہم بھی مزید تناؤ نہیں چاہتے۔

یہ بھارت کا اعتراف شکست تھا کہ ہماری بس ہو چکی ہے۔

وہ بھارت جسے پوری دنیا سمجھا رہی تھی کہ اس جنگی جنون سے باز آجاؤ لیکن وہ باز نہیں آرہا تھا۔

پھر پاکستان نے اسے تین گھنٹے سمجھایا اور وہ سمجھ گیا۔

نہ صرف وہ سمجھ گیا بلکہ اس کے پیچھے بیٹھے سب دشمن سمجھ گئے۔

وہ منصوبہ جس کو کئی ہفتوں تک طول دے کر دشمن پاکستان کو زچ کرنا چاہتا تھا اسے پاکستان نے محض چند گھنٹے میں لپیٹ کر دنیا کے منہ پر مار دیا۔

تماشا پاکستان کا دیکھنا تھا۔ تماشا بھارت کا لگ گیا۔

پاکستان کی دفاعی برتری

مہتاب عزیز

SCALP کروز میزائل کی فضاء میں تباہی نے جنگی توازن بدل دیا۔

▪ پاکستان اور بھارت کے درمیان '6 سے 10 مئی 2025' کے درمیان ہونے والے معرکے کو "اکیسویں صدی کی جدید جنگ" کا ایک 'ٹریلر' مانا جارہا ہے۔ دنیا بھر کے دفاعی ماہرینِ اس معرکے میں استعمال ہونے والے اسلحے، ٹیکنیکس اور ان کے نتائج کا بغور مشاہدہ کر کے مستقبل کی جنگوں میں مختلف ممالک کی ممکنہ کارکردگی کے تزویراتی گوشوارے تیار کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں ایک دفاعی پیش رفت کا عالمی میڈیا میں خاصا چرچا ہے۔ جو ہے پاکستان کی جانب سے بھارتی SCALP کروز میزائل کو فضا میں ہی تباہ کر دینا۔

▪ بھارت کی جانب سے پاکستان کے سرگودھا ایئر بیس پر داغا جانے والا SCALP، جسے Storm Shadow بھی کہا جاتا ہے، ایک طویل فاصلے تک مار کرنے والا کروز میزائل ہے۔ جسے صرف 'رافال اور یورو فائیٹر ٹائیفون' جیسے جدید طیاروں سے فائر کیا جاسکتا ہے۔ یہ میزائل انتہائی مہنگا ہے، یہ stealth خوبیوں کا حامل ہے اور انتہائی لو لیول پرواز کر کے بھی ریڈار سے بچتا ہے اور بہت زیادہ درست نشانہ ((target pinpoint accuracy لگانے کی صلاحیت رکھتا ہے، اس کی رینج 500 کلو میٹر سے زائد ہے۔ اس لیے اسے دشمن کے انتہائی اہم اسٹریٹیجک اثاثوں پر حملے

کے لیے استعمال کیا جاتا ہے

▪ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ SCALP میزائل اب تک صرف چنیدہ نیٹو ممالک جیسے برطانیہ، فرانس، اور اٹلی کے زیرِ استعمال تھا۔ بھارت، فرانس سے یہ میزائل حاصل کرنے والا پہلا غیر نیٹو ملک بنا ہے۔ بھارت نے اسے پاکستان کے خلاف ایک "اسٹریٹیجک پریشر ٹول" کے طور پر متعارف کروایا تھا۔

مگر پاکستان کی جانب سے 7 مئی کو اس میزائل کو دورانِ پرواز ہی نشانہ بنا کر تباہ کرنے کے دعوے نے بھارتی جنگی حکمتِ عملی پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔

▪ دفاعی تجزیہ کاروں کے مطابق اگر پاکستان SCALP جیسے stealth اور low-level flying missile کو بھی ٹریک اور تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ بھارت کے دیگر کروز اور بیلسٹک میزائلز، بشمول BrahMos، اب وہ دھمکی نہیں رہے جو کبھی سمجھے جاتے تھے۔

▪ "براہموس"، جو بھارت اور روس کا مشترکہ منصوبہ ہے، دنیا کے تیز ترین سپر سانک کروز میزائل میں سے ایک مانا جاتا ہے، اور اسے پاکستان کے خلاف ایک "game-changer threat " سمجھا جاتا تھا۔ لیکن SCALP کی تباہی نے یہ ثابت کیا ہے کہ پاکستانی ایئر ڈیفنس سسٹمز اب ایسے پیچیدہ اور تیز رفتار ہتھیاروں کا بھی مؤثر مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اب تک یہ مانا جاتا تھا کہ SCALP جیسے میزائل کو دنیا کے صرف چند ممالک مثلاً امریکہ، اسرائیل، روس اور چین ہی intercept کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لیکن پاکستان کی جانب سے ایسا کیا جانا بہت ہی حیرت انگیز سمجھا جا رہا ہے۔ پاکستان کی یہ کامیابی نے نہ صرف بھارت کے مہنگے رافال طیاروں اور

SCALP جیسے میزائل کی "deterrence value" کو کم کر دیا ہے، پاکستان کو یہ اعتماد دیا ہے کہ وہ کسی بھی سطح کی جارحیت کا مؤثر جواب دے سکتا ہے۔

▪ واضع رہے کہ SCALP جیسے میزائل کو نشانہ بنانے کے لیے صرف ایک میزائل لانچر کافی نہیں ہوتا، بلکہ یہ کامیابی ریڈار نیٹ ورک، ڈیجیٹل ٹریکنگ، سگنل انٹیلیجنس اور الیکٹرانک وارفیئر کے مربوط نظام کی مرہونِ منت حاصل ہو سکتی ہے۔

▪ پاکستان کی حالیہ پیش رفت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ملک کی دفاعی صلاحیت اب صرف روایتی جنگی طاقت تک محدود نہیں، بلکہ یہ 'ہائی-ٹیک ملٹری ڈیفنس آرکیٹیکچر' میں بھی دنیا کے کئی ترقی یافتہ ممالک کے برابر آچکی ہے۔

▪ پاکستان دفاعی نظام کی جانب سے SCALP کی تباہی بھارت کے لیے صرف ایک 'مالی نقصان' نہیں بلکہ ایک 'اسٹریٹیجک دھچکا' ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق:

- بھارتی فضائیہ کے مہنگے ترین پروگرامز کی "دھاک کمزور" ہوئی ہے
- پاکستان نے "ڈیٹرنس(Deterrence) کی نفسیاتی برتری" حاصل کی
- بھارت کو اپنے مہنگے مگر پاکستان کے خلاف غیر موثر ہتھیاروں کی افادیت پر "نظرِ ثانی" کرنا پڑے گی

▪ برطانوی، فرانسیسی اور چینی دفاعی جرائد نے اس واقعے کو "game-changing interception" قرار دیا ہے۔

واشنگٹن پوسٹ نے لکھا:

"If Pakistan can take down a SCALP in flight, South Asia's balance of airpower is no longer tilted."

- جبکہ الجزیرہ اور چائنا ڈیفنس ریویو نے کہا کہ پاکستان کی یہ کارروائی صرف ایک میزائل کی تباہی نہیں بلکہ " regional air deterrence" کی از سرِ نو تشکیل ہے۔
- SCALP کی تباہی نہ صرف پاکستان کے لیے ایک بڑی " تکنیکی اور عسکری کامیابی" ہے، بلکہ پورے خطے میں "طاقت کے نئے توازن" کی بنیاد بھی ہے۔
- یہ واقعہ بھارت کے لیے ایک تنبیہ ہے۔

اور پاکستان کے لیے "سائبر-الیکٹرانک وارفیئر، میزائل ڈیفنس اور جنگی انٹیلیجنس" میں واضح برتری کا ثبوت ہے۔

ایس 400 کی تباہی

جب پاکستان نے اعلان کیا کہ PAF نے دو مقامات پر بھارتی S-400 ائیر ڈیفنس بیٹریوں کو نشانہ بنایا ہے، تو نئی دہلی میں کھلبلی مچ گئی۔ غیر جانبدار دفاعی ذرائع، مقامی بھارتی اخبارات اور بین الاقوامی تجزیاتی ویب سائٹس نے نہ صرف پاکستانی مؤقف کی تائید کی بلکہ یہ بھی بتایا کہ ایس-400 کی "ناقابلِ تسخیر" ساکھ ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔

ایس-400 روس کا جدید ترین فضائی دفاعی نظام ہے۔ تین سو اہداف پر نظر، ایک ہی لمحے میں 36 ٹارگٹس کو تباہ" کر سکتا ہے۔ مگر یہ نظام ہائپر سونک یا سَیچیوریشن حملے کے مقابلے میں آزمودہ نہیں تھا، اور پاکستان نے اسی کمزور کڑی کو ہدف بنایا۔

رائٹرز اور دیگر ذرائع کے مطابق آپریشن کا محور JF-17 تھنڈر بلاک-III اور اس کی نئی ہائپر سونک ویپنزی تھی۔ پاکستانی پائلٹس نے ریڈار سَیچوریشن کے ذریعے ایس-400 کی ایکویژن فریکوئنسیز جام کیں اور پھر دو بیٹریاں ایک اودھم پور بیس، دوسری پنجاب کے زیرِ زمین اسٹور تج کے قریب پر حملہ کیا۔ Bulgarian Military Review نے اسے "پاک-بھارت جنگ کا سب سے نمایاں واقعہ" قرار دیا۔

جوابی اطلاعاتی دباؤ میں، نریندر مودی اگلے ہی دن اودھم پور ایئر بیس پہنچے۔ کیمروں کے سامنے صرف لانچر ٹرک دکھائے گئے؛ ریڈار اور کمانڈ وہیکلز پردے کے

پیچھے رہیں۔ اس سے شک مزید گہرا ہوا کہ سسٹم کو واقعی نقصان پہنچا ہے، ورنہ پورا یونٹ دکھانے میں کیا امر مانع تھا؟

بھارتی میڈیا میں شائع ایک مقامی رپورٹ کے مطابق بہار کا سپاہی، رام بابو پرساد، "ایس-400 آپریٹر" کے طور پر مارا گیا۔ خاندان کو بتایا گیا کہ وہ LOC پر فائرنگ سے ہلاک ہوا، حالانکہ ایس-400 عملہ سرحد سے بہت دور تعینات ہوتا ہے۔ یہ تضاد خود بھارتی فوج کی پردہ پوشی کو بے نقاب کرتا ہے۔ (دی نیو انڈین ایکسپریس، 12 مئی)

روسی ساختہ ایس-400 دفاعی نظام کو دنیا بھر میں ایک جدید اور ناقابلِ تسخیر فضائی دفاعی شیلڈ کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے، مگر حالیہ واقعات نے اس نظام کی ایک اہم کمزوری کو نمایاں کر دیا ہے، جسے عسکری ماہرین "سَیچوریشن حملہ" کہتے ہیں۔ اس حکمتِ عملی میں دشمن کے دفاعی نظام پر بیک وقت تیز رفتار اہداف، ہائپر سونک میزائل، اور الیکٹرانک جنگی جیمرز کی بارش کی جاتی ہے۔ جب بیک وقت اتنے متعدد اور مختلف نوعیت کے اہداف اُس پر حملہ آور ہوں، تو یہ انتہائی جدید نظام بھی "اوور لوڈ" ہو کر مفلوج ہو جاتا ہے، جیسا کہ اس واقعے میں دیکھا گیا۔

معروف عسکری تجزیاتی ادارے Bulgarian Military کے مطابق، اس کاروائی میں پاکستان نے ممکنہ طور پر چین کے ہائپر سونک میزائل DF-17 کے مقامی ورژن یا پھر اپنے فتح-II میزائل کی اپ گریڈڈ کھیپ کا استعمال کیا۔ یہ دونوں میزائل اپنے رفتار، نشانہ بازی، اور سَیچوریشن کی صلاحیت کی وجہ سے دنیا کی جدید ترین ڈیفنس لائنز کے لیے بھی ایک بڑا چیلنج بن چکے ہیں۔ خاص طور پر ہائپر سونک میزائل کی یہ

خصوصیت کہ وہ آواز سے کئی گنا تیز رفتار پر حرکت کرتے ہیں، روایتی ریڈار اور انٹر سیپٹر سسٹمز کو بیک وقت ردِ عمل دینے سے قاصر کر دیتی ہے۔

کئی معتبر بھارتی صحافیوں اور مقامی میڈیا اداروں نے واضح طور پر ہلاکتوں اور بیس پر ہونے والے نقصان کی نشاندہی کی، جو سرکاری موقف سے متضاد تھا۔ اس صورتِ حال نے نہ صرف عوامی اعتماد کو متزلزل کیا بلکہ عالمی مبصرین کو بھی تجزیے پر مجبور کیا کہ اصل حقیقت کیا ہے۔ مزید بر آں، حملے کے فوراً بعد حساس مقامات کی سیٹلائٹ امیجری کا بلیک آؤٹ ہونا، جس میں معروف سیٹلائٹ نیٹ ورکس نے اچانک ان مقامات کی اپ ڈیٹس روک دیں، کئی ماہرین کے نزدیک ثبوت مٹانے کی دانستہ کوشش کے طور پر دیکھا گیا۔ یہ طرزِ عمل عام طور پر اس وقت اختیار کیا جاتا ہے جب ریاستیں بین الاقوامی توجہ سے بچنے کے لیے حقیقی نقصان چھپانا چاہتی ہوں۔ ان حالات میں دلچسپ بات یہ رہی کہ مختلف آزاد ذرائع، جیسے کہ ایسوسی ایٹڈ پریس (AP)، Bulgarian Military، Daily Times، اور متعدد یورپی دفاعی بلاگز، نے اس واقعے پر مختلف زاویوں سے رپورٹنگ کی۔ ہر ذریعہ اپنی تحقیق اور شواہد کی بنیاد پر اس نتیجے پر پہنچا کہ واقعی بھارت کو ایک غیر معمولی عسکری نقصان پہنچا ہے، جسے محض تردید یا خاموشی سے چھپایا نہیں جا سکتا

ادھم پور ایئر بیس کو شمالی بھارت میں فضائی کمانڈ اینڈ کنٹرول کا مرکزی ستون سمجھا جاتا تھا، اور اس پر حملے سے نہ صرف بھارتی فضائیہ کی آپریشنل صلاحیت کو شدید دھچکا پہنچا بلکہ جنوبی اور مغربی محاذوں پر اسکی دفاعی تیاری بھی غیر متوازن ہو گئی۔ اس حملے نے واضح کر دیا کہ بھارت کا فضائی دفاعی نیٹ ورک صرف تکنیکی نہیں بلکہ

اسٹر ٹیجک لحاظ سے بھی کئی کمزوریوں کا شکار ہے۔ اس کے برعکس، پاکستان نے اپنی ڈیٹرنس صلاحیت میں نمایاں اضافہ ثابت کر دیا ہے۔ JF-17 بلاک-III اور جے-10 سی جیسے جدید لڑاکا طیاروں کی مشترکہ کارکردگی نے نہ صرف بھارت بلکہ خطے کے دیگر عناصر کو بھی ایک ٹھوس پیغام دے دیا ہے کہ پاکستان اب ایک مکمل جدید فضائی جنگی طاقت بن چکا ہے۔ اس کامیابی کا اثر صرف جنگی توازن پر نہیں بلکہ عالمی اسلحہ منڈی پر بھی پڑا ہے۔ اے پی ((AP جیسی معتبر عالمی ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں اعتراف کیا کہ اس واقعے نے روسی ہتھیاروں، خاص طور پر S-400 جیسے سسٹمز کی ساکھ کو متاثر کیا ہے، جبکہ اس کے مقابلے میں چینی ہتھیاروں کی مانگ میں ممکنہ اضافہ ایک نئی عالمی رجحان کی نشاندہی کرتا ہے۔

پاکستان نے S-400 کو نشانہ بنا کر دو سطحوں پر برتری حاصل کی، عسکری اور اطلاعاتی۔ عسکری لحاظ سے دنیا کے مہنگے ترین فضائی دفاعی نظام کو ناکارہ بنا کر پاک فضائیہ نے اپنی ٹیکنالوجی تربیت اور جرات کا لوہا منوایا۔ اطلاعاتی محاذ پر بھارتی حکومت کے متضاد بیانات اور فوٹو سیشن اس واقعے کو دبانے میں کامیاب نہ ہوسکے یوں جنوبی ایشیا کے اس تازہ تنازع میں ”ناقابلِ تسخیر“ کا بت پاش پاش ہو گیا اور یہ ثابت ہوا کہ دورِ حاضر کی جنگ صرف ہتھیاروں سے نہیں، سچائی اور مکاری کے بیچ ہونے والی اعصابی لڑائی سے بھی جیتی جاتی ہے۔[1]

([1])... محرر کا نام معلوم نہیں ہے۔

جنگ کے بادل چھٹ گئے ہیں

بنگلہ دیش فضائیہ کے ایک آفیسر کا ابھی تک کا سب سے بہترین تجزیہ، پڑھ کر دِل خُوش ہو جائے گا۔

انگلش کالم "The War Clouds Are Over" کا مکمل اردو ترجمہ:

طاقت جب تک آزمائی نہ جائے مقدس سمجھی جاتی ہے۔ مگر جب اسے بلا ضرورت دکھایا جائے تو یہ اس کی اوقات کو بے نقاب کر دیتی ہے۔ یہی باز رکھنے کا بنیادی اصول ہے۔ ایک مضبوط رہنما کو کبھی چھڑی نہیں گھمانا چاہیے، جب تک یقین نہ ہو کہ وہ ضرب نشانے پر لگے گی۔

مودی کے پاس بڑی چھڑی تھی۔ ان کے پاس ابہام کا فائدہ تھا، زبردست طاقت کا خوف، اور ابھرتی ہوئی بھارت کی عالمی شبیہہ۔ مگر انہوں نے اس کا استعمال کیا، نہ کہ درست ضرب لگانے کے لیے، بلکہ محض بہادری کا مظاہرہ کرنے کے لیے۔ اور اسی میں انہوں نے اس طاقت کا کھوکھلا پن ظاہر کر دیا۔

اب دشمن کو چھڑی سے خوف نہیں۔ اب دنیا نے دیکھ لیا ہے کہ بھارتی فضائی قوت کو روکا جا سکتا ہے۔

اور پاکستان جسے مودی مٹانے کے درپے تھا، کمزور ہو کر نہیں، بلکہ طاقتور ہو کر ابھرا ہے یہ صرف ایک وقتی ناکامی نہیں، بلکہ تاریخ میں یاد رکھا جانے والا لمحہ ہے۔ جب بھارت نے خوامخواہ اپنی برتری کھو دی۔ بھارتی فضائیہ، جسے طویل عرصے سے برتر

سمجھا جاتا تھا، آزمائی گئی، چھڑی پاکستان کو توڑنے کے لیے گھمائی گئی، لیکن وہ ہوا میں ہی ٹوٹ گئی۔

مودی کی گہری چال واضح تھی کہ

1. پاکستان کو اشتعال دلا کر جوابی ایٹمی کارروائی پر مجبور کرنا۔

2. اسے عالمی سطح پر تنہا کرنا۔

3. اور پاکستان کی ساکھ کو تباہ کرنا۔

مگر پاکستان نے تحمل، درستگی، اور حکمتِ عملی کے تحت جواب دیا۔ چینی ISR، ریڈار، اور میزائل نیٹ ورک کی پشت پناہی کے ساتھ، پاکستان نے جو ممکنہ شکست ہو سکتی تھی، اسے خطے کے توازن میں بدل دیا۔ رافیل طیاروں کا افسانہ مٹ گیا۔ INS، وکرانت خاموشی سے پیچھے ہٹ گیا۔ اور بھارت نے اپنی نفسیاتی برتری کھو دی گئی۔ بھارتی فضائیہ، جو کبھی ناقابلِ تسخیر سمجھی جاتی تھی، اب شکست خوردہ ہے۔ روایتی برتری کا پورا فریم ورک، جسے ایسے ہی دن کے لیے تیار کیا گیا تھا، عوام کے سامنے بکھر گیا۔ "اکھنڈ بھارت" کا خواب، جو قوم پرستانہ نعرے کے ساتھ پیش کیا گیا تھا، چکنا چور ہو گیا۔

گودی میڈیا کی طرف سے سنائے گئے لطیفے، اسلام آباد کا "سقوط"، کراچی پورٹ کی "تباہی"، جنرل عاصم منیر کی "گرفتاری" ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ یہ سب بھارتی میڈیا کی آخری کوششیں تھیں، فتح کا تاثر پیدا کرنے کی، ایک نفسیاتی فتح کا ڈرامہ رچانے کی۔ مگر وہ ناکام ہو گئے۔ اور اسی ناکامی میں ایک نئی حقیقت نے جنم لیا۔

آج مودی جب شمال کی طرف دیکھتے ہیں تو ایک بحال شدہ اتحاد کو دیکھتے ہیں،

پاکستان اور چین، پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط۔

جنہیں بھارت "لوہے کی اڑتی ہوئی نلکیاں" کہہ کر مذاق اڑاتا تھا، انہوں نے پیشہ ورانہ مہارت کے نئے ریکارڈ قائم کیئے۔

اور اب جب بھارت کا غرور خاک میں مل چکا ہے، ایک نیا دور شروع ہو رہا ہے۔ عرب دنیا اب مودی کو عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھے گی اور نہ ہی ٹرمپ یا مغرب کیونکہ انہوں نے حقیقت دیکھ لی ہے۔

پاکستان قراقرم، سلک روڈ، واہگہ، خیبر، اور طورخم کے سنگم پر کھڑا ہے۔ اس کے پاس صرف جغرافیہ نہیں بلکہ 2.8 ارب افراد کے خطے کے استحکام کی کنجی بھی ہے۔

تزویراتی نقشہ بدل چکا ہے اور دنیا کی نظر کا زاویہ بھی۔ مودی کی غلطی سے نئے طاقت کے توازن کا آغاز ہو چکا جو طاقت کے مظاہرے کے طور پر شروع ہوا، وہ اب تزویراتی غلطی کی کتابی مثال بن چکا ہے۔

مودی کے مقاصد واضح تھے، اپنی برتری جتانا، پاکستان کو تیزی سے نیچا دکھانا اور بھارت کی علاقائی برتری کو مستحکم کرنا۔ یہ منصوبہ بھارتی فضائیہ کی برتری، رافیل طیارے، INS وکرانت، سیٹلائٹ انٹیلیجنس، اور سیاسی غرور پر مبنی تھا۔ مودی کے نزدیک جنگ 99٪ مکمل تھی، صرف ایک آخری وار باقی تھا۔

مگر یہ فریب اس لمحے ٹوٹا، جب بھارتی طیارے متنازع فضائی حدود میں داخل ہوئے۔

فضائی برتری کی شکست طاقت سے نہیں، بلکہ کچھ زیادہ پیچیدہ ذریعے سے ہوئی۔ پاکستانی فضائیہ کے پاس صرف ریڈار نہیں، خلا میں آنکھیں بھی تھیں۔

چینی ISR سیٹلائٹس، Saab Erieye AWACS، اور PL-15 طویل فاصلے والا فضائی میزائل وغیرہ کی مدد سے ایک ایسا جال بنا جا چکا تھا جس میں بھارتی طیارے پوشیدہ نہ رہ سکے۔ بھارت نے جیسے ہی اپنی فضائی قوت کو "ٹائیگر" فارورڈ بیسز پر مرکوز کیا، پاکستان دیکھ رہا تھا۔ PAD سسٹمز خاموشی سے نگرانی کر رہے تھے اور جیسے ہی IAF طیاروں نے اڑان بھری، صرف وہی نشانہ بنے جنہوں نے ہتھیار فائر کیے۔

رافیل پائلٹس؟ متعدد رپورٹس کے مطابق، انہوں نے میزائل کو آتے ہوئے کبھی دیکھا ہی نہیں۔ کیونکہ جب PL-15 کو AWACS کی رہنمائی حاصل ہو، تو وہ نظر نہ آنے والا بھوت بن جاتا ہے جو مار دیتا ہے، دیکھے جانے سے پہلے۔ یہ کوئی فضائی جنگ نہ تھی۔ یہ نیٹ ورکڈ وارفیئر کی گھات تھی۔

مودی کا خواب "پاکستان کو مٹا دینا"، اسے تقسیم کرنا، اس کے دریا خشک کرنا، اس کے شہر تباہ کرنا، اب ایک ڈراؤنا خواب بن چکا ہے۔

عالمی اثرات:

پاکستان، جسے طویل عرصے سے "ناکام ریاست" کے طور پر پیش کیا جاتا رہا، اب ایک قابلِ اعتماد توازن کے طور پر ابھرا ہے۔

نہ کوئی معاشی طاقت، نہ دوسرا درجے کا کھلاڑی بلکہ ایک ایسا ملک جس نے بھارتی فضائیہ کا گھمنڈ خاک میں ملا دیا اور ثابت کیا کہ دفاع صرف تعداد سے نہیں، بلکہ بہتر حکمت عملی سے ہوتا ہے۔ یہ صرف ایک حکمتِ عملی کی تبدیلی نہیں، بلکہ ایک نفسیاتی دھچکا ہے۔

اسلامی دنیا، جو پہلے تذبذب میں تھی، اب نئے زاویے سے دیکھ رہی ہے کیونکہ جدید جنگ میں عزت نعروں سے نہیں، بلکہ باوقار قوت سے حاصل کی جاتی ہے۔

بھارتی میڈیا، جس نے ایک رات قوم پرستانہ جوش میں اسلام آباد کے "فتح" کا ڈرامہ رچایا، صبح کو شرمندگی اور خاموشی کے ساتھ بیدار ہوا۔ زی نیوز سے ٹائمز ناؤ تک، خواب ٹوٹ گیا۔ انفلوئنسرز نے معافی مانگی۔ ٹویٹس ڈیلیٹ ہوئے۔ بھارت کے کئی بزرگ تجزیہ کاروں نے احتساب کا مطالبہ کیا۔

میری پیش گوئی:

مودی پیچھے ہٹیں گے، اس لیے نہیں کہ وہ امن چاہتے ہیں، بلکہ اس لیے کہ اب ان کے پاس اور کوئی راستہ نہیں۔ جو ایک "سرجیکل اسٹرائیک" سمجھا جارہا تھا وہ اب تکنیکی، سیاسی، اور نظریاتی شکست بن چکا ہے۔ بھارت پاکستان تنازعہ اب یک طرفہ نہیں رہا، بلکہ یہ خطے کی طاقت کا توازن بن چکا ہے، جو ڈرامے سے نہیں، بلکہ پاکستان چین کے فوجی اتحاد کی گہرائی سے تشکیل پایا ہے۔

یہ صرف مودی کے لیے دھچکا نہیں بلکہ پاکستان کے لیے ایک اسٹریٹیجک تحفہ ہے۔ اسی شخص کے ہاتھوں، جو اس کی شکست چاہتا تھا۔ اسی نے اس کا راستہ ہموار کیا اور اب وہی حقیقت بن گئی ہے۔ پردہ ہٹ گیا ہے۔ توازن بدل گیا ہے۔ افسانہ دم توڑ چکا ہے۔

مودی، وہ شخص جسے "نئے بھارت" کا معمار کہا جاتا تھا، جو دنیا بھر میں زور سے سنا جاتا تھا اب خفت اور شرمندگی سے اپنے زخم چاٹ رہا ہے۔

پاکستان، جسے کبھی ایک ناکام ریاست سمجھا جاتا تھا اب چین کے ویسٹرن تھیٹر کمانڈ

کی درپردہ تزویراتی حمایت حاصل ہے۔ جو کسی بھی مستقبل کی جھڑپ میں پاکستان کی علاقائی سالمیت کی ضمانت بنے گا۔

طاقت کا توازن مستقل طور پر بدل چکا ہے۔ "اکھنڈ بھارت" کا خواب ختم ہو گیا ہے۔ اب وقت ہے کہ بھارت کے عوام وہ سچ تسلیم کریں، جو ان کا میڈیا نہیں بولتا۔ پاکستان اب وہ پاکستان نہیں رہا جسے ماضی میں نظر انداز کیا جا سکتا تھا۔ آج کی پاکستانی فضائیہ کا وقار، درستگی، اور اعتماد، یہ ناکام ریاست کا رویہ نہیں۔ یہ ایک ایسی قوم کی تصویر ہے جس نے مورچہ سنبھالا اور اس کی لکیر دوبارہ کھینچ دی۔

آیئے امن کو فروغ دیں۔ ایک دوسرے کی مہارت اور وقار کو تسلیم کر کے۔ یہ ضروری ہے کہ ہم ایک دوسرے سے عزت، نرمی، اور فہم کے ساتھ پیش آئیں۔ غرور یا جہالت کے ساتھ نہیں۔

اس سارے منظر نامے میں محسنِ پاکستان ڈاکٹر عبد القدیر خان کو فراموش کرنا ناانصافی ہو گی۔ یہ اس عظیم سائنسدان کا دیا ہوا اعتماد ہی ہے، جس کی بدولت آج پاکستانی قوم اور افواج "سیسہ پلائی ہوئی دیوار" کی مانند کھڑی ہیں۔

(یہ کالم طاہر انجم کے نام سے ملا تھا جو کہ بنگلہ دیش کی فضائیہ کے آفیسر کا نام ہے یا پھر اس کا اُردو ترجمہ کرنے والے کا۔)

بھارت کی سفارتی ہزیمت

چند ہفتوں کے دوران بھارت[1] نے کئی بڑی سفارتی "کامیابیاں" سمیٹی ہیں۔
سب سے پہلے تو ان کے فالس فلیگ آپریشن کی رسمی مذمت تو کئی ممالک نے کر دی لیکن اس پر وہ جو پاکستان مخالف سودا بیچنا چاہ رہے تھے، وہ نہیں بکا۔ یہاں تک ان کے تجربہ کار وزیر خارجہ کو یہ کہنا پڑا کہ ہمیں پارٹنرز کی ضرورت ہے، ناصحین کی نہیں۔

فیس آف سے پہلے کشیدگی کے دوران، ان کے میڈیا نے جس طرح ایرانی وزیر خارجہ کی توہین کی اور اس سے کہیں بڑھ کر مصالحت کے لیے آئے ایرانی وزیر خارجہ کے ساتھ ملاقات سے قبل ہی جے شنکر نے متکبرانہ بیان دیا کہ ہم مصالحت نہیں چاہتے، اس نے بھی ان کا گھٹیا پن دنیا کے سامنے واضح کر دیا۔

پاکستان کے ساتھ کشیدگی کے دوران بھارت نے ہمارے شمال مغربی پڑوسی کے پینگیں بڑھانے کی جو کوشش کی تھی، اسے چین نے سی پیک کی توسیع کا چارہ ڈال کر ناکام بنا دیا۔

سات سے دس مئی کے دوران پاکستان نے انہیں جب زک پہنچائی تو یہ بلبلاتے

([1])... محرر نے یہاں اور تحریر میں دیگر مقامات پر سگان مشرق کا لفظ استعمال کیا تھا، جسے راقم الحروف نے بدل کر بھارت کر دیا ہے۔

ہوئے انکل سام کے پاس گئے۔ ٹرمپ نے سیز فائر تو کرا دیا لیکن تبلیغی جماعت والے بشیرے چرسی کی طرح بار بار ان کی آتما بھی رولتا رہا۔

پے در پے "کامیابیوں کے بعد ان کی جو حالت ہوئی، اس کا نمونہ اسی مہا تجربہ کار جے شنکر کے انٹرویو میں بھی دیکھا گیا جہاں وہ امریکی صحافی کے سوالوں پر گڑبڑایا ہوا نظر آیا حتیٰ کہ جب سیز فائر کے متعلق اس سے پوچھا گیا کہ اس سب عمل میں امریکا کا کیا کردار تھا؟ تو جے شنکر درست تو کیا غلط جواب بھی نہ دے سکا۔

Q: Where was U.S. in all this process?

A: U.S. was in United States.

اس سے بھی زیادہ دلچسپ صورتحال کل اس وقت پیدا ہوئی جب "برکس" کے ارکان روس اور جنوبی افریقا نے تنظیم کے ممالک کے درمیان مشترکہ کرنسی لانچ کرنے کی تجویز پیش کی تو انڈیا نے اس کی مخالفت کر دی۔ اس طرح وہ اتحاد جو جی سیون کے مقابلے میں قائم کیا گیا تھا، اسے سبوتاژ کرنے کی ابتدا خود سگان مشرق نے کر دی اور یہ واضح کر دیا کہ وہ علاقائی اتحاد کے بجائے انکل سام کے ساتھ جانا پسند کریں گے۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہو گا کہ چین کے ساتھ ساتھ روس بھی انہیں اپنی ایکسپورٹس کے ایک گاہک سے زیادہ اہمیت نہیں دے گا اور ویٹو پاور تو درکنار ریجنل سپر پاور بننے کا خواب بھی ادھورا ہی رہے گا۔

ریجنل پاور سے یاد آیا، ابھی کل پرسوں ہی بنگلہ دیش نے انڈیا کے ساتھ کیا گیا دفاعی معاہدہ منسوخ کر دیا ہے۔ اب تمام ہمسایوں میں صرف بھوٹان ہی وہ اہم ترین

ملک ہے جس کے ساتھ ان کے تعلقات نارمل ہیں۔[1]

(1)...اس مضمون کا محرر Jean Sartre کے نام سے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ چلاتے ہیں۔

پاکستانی عسکری قوت کے دس اسباب

✍ ڈاکٹر فؤاد البنّا (معروف عرب مفکر اور صاحب قلم)

✍ اردو ترجمہ: عبدالوہاب سلطان

جب میں نے بہت سے عرب دانشوروں کی طرف سے پاکستان کے حالات پر تجزیے دیکھے، تو ایک بات نمایاں طور پر محسوس کی کہ وہ نہ صرف پاکستان کی ریاستی ساخت سے ناآشنا ہیں بلکہ غیر مسلم اقوام کے سامنے ایک قسم کی مرعوبیت اور احساسِ کمتری میں بھی مبتلا ہیں۔

اکثر تجزیہ نگاروں نے پاکستانی فوج کی طاقت کے اسباب تلاش کرتے ہوئے ان داخلی عوامل کو یکسر نظرانداز کر دیا جو اس قوم کے دل و دماغ میں جاگزیں ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ بعض نے پاک-بھارت فوجی کشیدگی کو چین اور مغرب کی پراکسی جنگ قرار دیا، اور یہ دعویٰ بھی کیا کہ حالیہ جھڑپوں میں چینی اسلحہ نے مغربی ہتھیاروں پر شاندار برتری ثابت کی...!

چونکہ میں اسلامی سیاسی فکر کا استاذ ہوں اور دو برس پاکستان میں گزار چکا ہوں، اور وہاں کی ایک عظیم یونیورسٹی، جامعہ سندھ، حیدرآباد (وہی شہر جو عرب قائد محمد بن قاسم نے سب سے آخر میں، عرب عناصر کے باہمی اختلافی ہواؤں کی زد میں آنے سے پہلے پہلے، فتح کیا تھا) میں تعلیم حاصل کی ہے، لہٰذا میں یہ دعویٰ کر سکتا ہوں کہ پاکستانی معاشرے کی فطرت اور اس کے مزاج سے کسی حد تک واقف ہوں۔ یہ قوم

اپنے اسلام اور اپنی فوج پر جس درجہ فخر کرتی ہے، وہ تصور سے بالاتر ہے۔ بعض مضامین میں پاکستانی فوج کی عظمت کو یکسر نظر انداز کر کے تجزیہ کیا گیا تھا، جس نے مجھے ایک طرح سے برانگیختہ سا کیا، اسی باعث میں نے اپنے مشاغل سے وقت نکال کر بغیر کسی دراز نفسی کے یہ مختصر سا مضمون قلم بند کرنا پڑا، جس میں میں پاکستانی فوج کی قوت کے اندرونی اسباب کا ذکر کروں گا۔ یہ اسباب دس نکات کی صورت میں یوں بیان کئے جاسکتے ہیں:

1۔ پاکستانی فوج ابتدا ہی سے ایک نظریاتی اساس پر قائم کی گئی تھی، جس کی بنیاد شاعر مشرق اور معروف فلاسفر ڈاکٹر محمد اقبال کی فکری تعلیمات پر رکھی گئی، جو پاکستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر دیکھنے سے قبل ہی وفات پاگئے، میری معلومات کی حد تک فوجی اداروں، کالجوں، اکیڈمیوں اور یونٹوں میں اخلاقی و اعتقادی تربیت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، اور یہ اصول ہے کہ کوئی شخص اگر اخلاقی طور پر گرا ہوا ہو، چاہے وہ ذہین و فطین اور جسمانی طور پر قابل ہو، اسے فوج میں جگہ نہیں دی جاتی۔ پاکستانی فوج کا ماننا ہے کہ پاکستان کا وجود اسلام کی بدولت ہے، اور اسلام سے غفلت دراصل پاکستان کی بنیادوں سے غفلت کے مترادف ہے۔ یہ نظریہ اس سرطان صفت دشمن کے خلاف ایک ڈھال کی حیثیت رکھتا ہے، جس کی طالع آزمائیوں کا سلسلہ مکہ مکرمہ تک جا پہنچتا ہے، یعنی جو اپنے (ہبل، منات، لات، عزیٰ) جیسے معبودوں کو بھی برملا تسلیم کرتا ہے!

2۔ پاکستانی فوج کے افسران و جوانوں کے ہاں دشمن کا تصور نہایت واضح ہے۔ ان کے نزدیک سب سے بڑا دشمن بھارت ہے، اور تربیت کے ہر مرحلے پر اس تصور کو

زندہ رکھا جاتا ہے۔ دلوں میں نفرت کی آگ سلگائی جاتی ہے اور دماغوں کو دشمن کی چالوں سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

3۔ پاکستانی فوج دنیا کی ان چند افواج میں شمار کی جاتی ہے جو نہایت منظم، سخت جان اور پیشہ ورانہ لحاظ سے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔ ان کی جسمانی تربیت، مشقیں، اور صبر و تحمل کا معیار مثالی ہے۔

4۔ اگرچہ پاکستانی فوج کی تعداد تقریباً آٹھ لاکھ ہے، جو کہ بھارتی فوج کے ڈیڑھ کروڑ کے قریب افرادی قوت سے کہیں کم ہے، مگر اس کے باوجود پاکستانی فوج کی عملی صلاحیتیں، مہارت اور قوتِ ضرب دشمن پر بھاری ثابت ہوتی ہیں۔ اس کی فاعلیت بھارت سمیت، تیسری دنیا بلکہ بعض بڑی طاقتوں کی فوجوں پر کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔

5۔ پاکستانی فوج اپنی تنظیمی حیثیت میں مکمل طور پر خود مختار ہے۔ وہ 1947 سے چلی آنے والی سیاسی پارٹیوں یا حکومتوں سے الگ تھلک اور ان کی خواہشات اور رجحانات (جو ضروری نہیں کہ پاکستان کی اسٹریٹجک مفادات کے مطابق ہوں، جیسا کہ تاریخ کے بعض دورانیوں میں مغربی دباؤ کے زیر اثر اس کی مثالیں ملتی ہیں) سے بلند تر ہو کر بغیر اپنی حکمت عملی طے کرتی ہے۔ مثلاً جب بے نظیر بھٹو نے اپنی انتخابی مہم میں جوہری پروگرام کو ختم کرنے کا وعدہ کیا، اور کہا کہ اس پر پاکستان کے محدود وسائل کا غیر معمولی بجٹ صرف ہوتا ہے، تو اقتدار میں آنے کے باوجود وہ اسے روکنے میں ناکام رہیں، کیونکہ یہ پروگرام فوج کی زیر نگرانی اور مالی خود کفالتی میں تھا۔

6۔ فوج نے کئی تجارتی اور اقتصادی منصوبے قائم کر رکھے ہیں، جن سے حاصل

شدہ آمدنی (حکومتی بجٹ کے علاوہ) نہ صرف فوج کے اخراجات میں مدد دیتی ہے بلکہ اسے مالیاتی خودمختاری بھی عطا کرتی ہے۔ دیگر اداروں کے برعکس، ان اداروں میں شفافیت اور احتساب کا نظام مضبوط ہے، جس کی بدولت عوامی محبت ان کو حاصل ہوتی ہے۔

7۔ فوج نے اپنے دفاعی وسائل خود تیار کرنے کے لیے مضبوط ادارے قائم کیے، اور اس میدان میں جنرل ضیاء الحق کے دور میں شاندار ترقی کی، جو نہ صرف صدر پاکستان تھے بلکہ فوجی قیادت کے حوالے سے بھی ممتاز مقام رکھتے تھے، اور اسی نے ان کے دشمنوں کو سازش کے ذریعے ان کی شہادت پر مجبور کیا۔ وہ خود بھارت سے ہجرت کر کے پاکستان آئے تھے، اور بھارت کے خلاف غیر معمولی سخت گیر رویہ برتتے تھے

--

9۔ پاکستان نے ان تمام رکاوٹوں کو عبور کیا جن کے تحت مسلمانوں پر جوہری ہتھیاروں کا حصول ناممکن بنا دیا گیا تھا۔ پاکستان نے نہ صرف ایٹمی بم تیار کیے، بلکہ بیلسٹک میزائل بھی بنا لیے جو ان بموں کو لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بھارت اور اسرائیل نے اس پروگرام کو ختم کرنے کی متعدد کوششیں کیں، مگر ہر بار ناکام رہے۔ یہی سے اس فوج کی ایک اور خصوصیت سامنے آتی ہے:

10۔ پاکستان کی فوجی خفیہ ایجنسی دنیا کی بہترین ایجنسیوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس کا سیاست، علاقائیت، مسلک یا کسی لسانی تعصب سے کوئی تعلق نہیں، بلکہ اس کی توجہ صرف قومی مفادات کے تحفظ، دشمنوں (خصوصاً بھارت، اسرائیل، اور پہلے سوفیتی اتحاد) کی چالوں کی روک تھام، دشمن کے ہی روزنوں سے ان کے گھر میں گھس کر ان

کی چالوں کو ناکام بنانا، اور اہم ترین سائنسدانوں اور عسکری پروگراموں اور متعلقہ مفادات کی حفاظت پر مرکوز ہے۔

ان تمام نکات کے باعث میں نے پاکستانی عوام میں اپنی فوج کے لیے ایک فطری محبت دیکھی، جو دیگر سیکیورٹی اداروں کے لیے شاذ ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔ اس لئے ایک عام آدمی بھی فوجی اہلکاروں سے عزت و محبت سے پیش آتا ہے، اور یہ ان کا اعتماد اور فخر ہے۔

البتہ یہ کہنا درست نہ ہو گا کہ پاکستانی فوج کسی خطرے سے مبرا ہے۔ دشمن اس کی طاقت سے بخوبی واقف ہیں، شاید خود مسلمان دنیا سے زیادہ! اور اسی لیے اس پر سازشوں کے بادل ہر وقت منڈلاتے رہتے ہیں، خصوصاً حالیہ آپریشن "البنیان المرصوص" میں اس کی شاندار کامیابی کے بعد، جو فضائیہ کی جانب سے ایک بے مثال حربی کارنامہ تھا۔